لہولہو یہ قافلہ

شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی

کرب و بلا کا واقعہ
دردناک سانحہ
فاطمہؓ کے لال سے
ہے عشق مجھ کو برملا
اس عشق کا ہے ماجرا
اک ہمہمہ، اک طنطنہ
دشتِ جنوں کا سلسلہ

....

لہولہو یہ قافلہ
سرِ خار تھا اک آبلہ
مہر و وفا کی داستاں
رقم ہوئی کہاں کہاں
علیؓ کا ایسا لال تھا
لبِ فرات جابجا
اک فوجیوں کی باڑ تھی
اور کوفیوں کا زور تھا
بس! ماردو کا شور تھا
خونِ رگِ حسینؓ تھا
زیبِ ریگِ کربلا
جو ڈٹ گیا امر ہوا

....

کرب و بلا کا واقعہ
سدا یہ دیتا ہے صدا
حسینؓ دیکھ! سر ترا
سِناں کی نوک پر رہا
کسی بھی شمر کے لیے
کبھی نہیں ہے جھک سکا
حسینؓ دیکھ پھر ترا
لہولہو یہ قافلہ
ہے میرے دیس میں چلا

☆☆☆